روزنامہ ٹیلیفون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 5 جولائی 2003ء 4 جمادی الاول 1424 ہجری - 5 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 149

شکر ادا کرنے والا

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

کھانا کھا کر خدا کا شکر ادا کرنے والے کا اجر صبر کے ساتھ روزہ رکھنے والے کی طرح ہے۔

(مسند احمد - حدیث نمبر 7473)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ذوالفقار علی خان صاحب گوہر رفیق حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود بیت الدعا سے باہر تشریف لائے اور چارپائی پر بیٹھ گئے۔ مجھ سے فرمایا کہ مولوی سید سرور شاہ صاحب سے کہہ دیجئے کہ کچھ کھانا ہمارے لئے یہیں لے آئیں۔ میں نے جا کر عرض کر دیا۔ اس وقت ہم لوگ کھا کر فارغ ہی ہوئے تھے۔ مشکل سے دس منٹ گزرے ہوں گے۔ کھانا کچھ باقی نہ تھا۔ مولوی سید سرور شاہ صاحب کا چہرہ سفید پڑ گیا۔ وہ ایک چھوٹے سے پیالے میں دودھ اور تین توس اور ایک طشتری شکر لے کر آئے منہ اترا ہوا اور بہت ہی مغموم تھے۔ عرض کیا کہ حضور اس وقت کچھ اور نہیں رہا۔ مجھے سخت حیرت ہوئی کہ حضرت مسیح موعود کے لئے کھانا نہ رکھا جائے۔ حضور نے نہایت تشکر کے ساتھ .... دو توستوں کا گودا نکال کر شکر سے لگا کر کھا لیا۔ تیسرا کچھ جلا سا ہوا تھا اسے چھوڑ دیا۔ اور پانی پی لیا۔ اس وقت مجھے خیال ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے یہ بھول اسی لئے ڈالی کہ حضور کا صبر و شکر اور مرتبہ دنیا پر ظاہر ہو۔

(الفضل انٹرنیشنل 22/ اکتوبر 99ء)

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسماعیل صاحب بیان فرماتے ہیں۔

بعض دفعہ تو دیکھا گیا کہ آپ صرف سوکھی روٹی کا نوالہ ڈال لیا کرتے تھے اور پھر انگلی کا سرا شوربے سے تر کر کے زبان سے چھوا دیا کرتے تھے تاکہ لقمہ نمکین ہو جائے پچھلے دنوں جب آپ گھر میں کھانا کھاتے تھے تو آپ اکثر صبح کے وقت مکی کی روٹی کھایا کرتے تھے اس کے ساتھ کوئی ساگ یا صرف لسی کا گلاس یا کچھ مکھن ہوا کرتا تھا یا کبھی اچار سے بھی لگا کر کھا لیا کرتے تھے۔ آپ کا کھانا صرف اپنے کام کے لئے قوت حاصل کرنے کے لئے ہوا کرتا تھا نہ کہ لذت نفس کے لئے۔ بارہا آپ نے فرمایا کہ ہمیں کھانا کھا کر یہ بھی معلوم نہیں ہوا کہ کیا پکا تھا اور ہم نے کیا کھایا۔ ہڈیاں چوسنے اور بڑا نوالہ اٹھانے۔ زور زور سے چپڑ چپڑ کرنے۔ ڈکاریں مارنے یا رکابیاں چاٹنے یا کھانے کے مدح و ذم اور لذائذ کا تذکرہ کرنے کی آپ کی عادت نہ تھی۔ بلکہ جو پکتا تھا کھا لیا کرتے تھے۔

(سیرۃ المہدی حصہ دوم ص 131 نمبر 444)

خالی پلاٹوں کی حفاظت

ربوہ کے ماحول میں مضافاتی محلوں میں جن احباب نے پلاٹس خرید کئے ہوئے ہیں اور ابھی مکان تعمیر نہیں کئے۔ ان کی خدمت میں گزارش ہے کہ وہ اپنے خالی پلاٹوں کی حفاظت کیلئے ان پر باضابطہ قبضہ کی صورت پیدا کریں۔ اس کیلئے ضروری ہے کہ رجسٹری کے بعد انتقال کے اندراج کے بعد اب موقع پر نشاندہی حاصل کر کے کم از کم چاردیواری تعمیر کریں۔ بغیر قبضہ آپ کا پلاٹ قطعی غیر محفوظ ہے۔ اکثر کالونیاں زرعی اراضی پر بنائی گئی ہیں اور مشترکہ کھاتہ میں باضابطہ نشاندہی اور قبضہ انتہائی ضروری ہوتا ہے۔ یہ امر فوری لائق توجہ ہے اور اس پر عمل درآمد دراصل آپ کے مفاد کا تقاضا ہے۔ اس سلسلہ میں اگر کوئی دقت درپیش ہو تو صدر مضافاتی کمیٹی دفتر صدر صاحب عمومی سے رابطہ فرمائیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

شعبہ امداد طلباء میں عطیہ دینے کا

نادر موقع

شعبہ امداد طلباء سے اس وقت ان ضرورت مند طلباء و طالبات جو پرائمری 'سیکنڈری اور کالج Level پر تعلیم حاصل کر رہے ہیں کی فیسوں ' کتب وغیرہ کے سلسلہ میں ہر ممکنہ امداد بطور وظائف کی جاتی ہے۔

گزشتہ دو تین سالوں میں فیسوں اور کتب و نوٹ بکس کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ ہونے کی وجہ سے اس شعبہ پر غیر معمولی بوجھ ہے۔ چونکہ یہ شعبہ مشروط بآمد ہے اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس نیکی کے کام میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کریں۔ نیز امراء صاحبان سے بھی درخواست ہے کہ وہ گاہے بگاہے احباب کی توجہ اس طرف مبذول کروائیں۔

یہ رقم بمد امداد طلباء خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں جمع کروا سکتے ہیں۔ براہ راست نگران امداد طلباء معرفت نظارت تعلیم کو بھی یہ رقم بھجوائی جا سکتی ہے۔

(نظارت تعلیم)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1992ء (1)

کیم جنوری حضور نے قادیان میں اساتذہ وطلبہ مدرسہ احمدیہ نیز مربیان اور معلمین کو شرف ملاقات بخشا۔

4 تا 9 جنوری حضور کا دورہ دہلی اور متنوع مصروفیات۔

10 جنوری حضور کی دہلی سے قادیان واپسی۔

12 جنوری حضور نے قادیان کے گردونواح میں بعض مقامات کا دورہ فرمایا۔

13 جنوری حضور نے درویشان قادیان کے ساتھ گروپ فوٹو بنوائی۔

13 جنوری اسیران راہ مولیٰ سکھر دو بھائیوں مکرم قریشی ناصر احمد صاحب اور مکرم قریشی رفیع احمد صاحب کو سات سال قید کے بعد باعزت بری کر دیا گیا۔ ان کی رہائی 14 جنوری کو عمل میں آئی۔ ان پر قتل کا جھوٹا مقدمہ مئی 1985ء میں بنایا گیا تھا اور سزائے موت سنائی گئی جسے بعد میں عمر قید میں تبدیل کیا گیا۔ مکرم قریشی ناصر احمد صاحب 24 جولائی 1992ء کو انتقال کر گئے۔

14 جنوری حضور نے قادیان سے واپسی کا سفر اختیار فرمایا اور دہلی پہنچے۔

16 جنوری حضور سفر قادیان کے بعد لندن واپس پہنچے۔

17 جنوری حضور نے قادیان میں صنعتیں قائم کرنے، بچیوں کے رشتے بیرون ممالک میں کرنے اور قادیان میں جائیدادیں خریدنے کی تحریک فرمائی۔

17 جنوری نامور احمدی جرنیل اور محاذ چونڈہ کے ہیرو جنرل عبدالعلی ملک صاحب ہلال جرأت انتقال کر گئے۔

31 جنوری حضور کا خطبہ جمعہ پہلی دفعہ مواصلاتی سیارہ کے ذریعہ براعظم یورپ میں دیکھا اور سنا گیا۔

28 فروری تا کیم مارچ خدام الاحمدیہ پاکستان کی تیسری سپورٹس ریلی۔ 9 علاقوں سے 564 کھلاڑی شامل ہوئے۔

3 اپریل حضرت سیدہ آصفہ بیگم صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی بعمر 54 سال لندن میں وفات۔ یہ 29 رمضان جمعۃ الوداع کا دن تھا۔ 4 راپریل کو حضور نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان لندن میں امانتاً تدفین ہوئی نماز جنازہ یورپ کے بیشتر ممالک میں ٹیلی کاسٹ کی گئی۔ یہ تاریخ احمدیت میں پہلا واقعہ تھا۔ 5 راپریل کو حضور نے نماز عید پڑھائی اور خطبہ میں احباب کو بیویوں سے حسن سلوک کی تاکید فرمائی۔

8 اپریل شادی کارڈ پر بسم اللہ لکھنے کے جرم میں ربوہ کے پانچ احمدیوں پر مقدمہ قائم کیا گیا۔

اپریل تحریک جدید کے تحت وکالت وقف نو کا قیام۔ چوہدری محمد علی صاحب پہلے وکیل مقرر ہوئے۔

29 تا 31 مئی خدام الاحمدیہ جرمنی کا 13واں سالانہ اجتماع۔ اس موقع پر خاص سوونیئر شائع کیا گیا۔ حاضری 4500 سے زائد۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 261

نئے ارض وسماء کی تخلیق

حضرت مسیح موعود کے قلم سے:۔

"آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسے وقت میں تشریف لائے تھے جبکہ تمام دنیا اور تمام قومیں بگڑ چکی تھیں اور مخالف قوموں نے اس دعویٰ کو نہ صرف اپنی خاموشی سے بلکہ اپنے اقراروں سے مان لیا ہے۔ پس اس سے بداہت نتیجہ نکلا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم درحقیقت ایسے وقت میں آئے تھے جس وقت میں ایک سچے اور کامل نبی کو آنا چاہئے۔ پھر جب ہم دوسرا پہلو دیکھتے ہیں کہ آنجناب صلعم کس وقت واپس بلائے گئے تو قرآن صاف اور صریح طور پر ہمیں خبر دیتا ہے کہ ایسے وقت میں بلانے کا حکم ہوا کہ جب اپنا کام پورا کر چکے تھے۔ یعنی اس وقت کے بعد بلائے گئے جبکہ یہ آیت نازل ہو چکی کہ مسلمانوں کے لئے تعلیم کا مجموعہ کامل ہو گیا اور جو کچھ ضروریات دین میں نازل ہونا تھا وہ سب نازل ہو چکا۔ اور نہ صرف یہی بلکہ یہ بھی خبر دی گئی کہ خدا تعالیٰ کی تائیدیں بھی کمال کو پہنچ گئیں اور جوق در جوق لوگ دین اسلام میں داخل ہو گئے اور یہ آیتیں بھی نازل ہو گئیں کہ خدا تعالیٰ نے ایمان اور تقویٰ کو ان کے دلوں میں لکھ دیا اور فسق و فجور سے انہیں بیزار کر دیا اور پاک اور نیک اخلاق سے وہ متصف ہو گئے اور ایک بھاری تبدیلی ان کے اخلاق اور چلن اور روح میں واقع ہو گئی۔ تب ان تمام باتوں کے بعد سورۃ النصر نازل ہوئی جس کا ماحصل یہی ہے کہ نبوت کے تمام اغراض پورے ہو گئے اور اسلام دلوں پر فتحیاب ہو گیا۔ تب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عام طور پر اعلان دے دیا کہ یہ سورت میری وفات کی طرف اشارہ کرتی ہے بلکہ اس کے بعد حج کیا اور اس کا نام حجۃ الوداع رکھا اور ہزارہا لوگوں کی حاضری میں ایک اونٹنی پر سوار ہو کر ایک لمبی تقریر کی اور کہا کہ سنو! اے خدا کے بندو! مجھے میرے رب کی طرف سے یہ حکم ملے تھے کہ تا میں یہ سب احکام تمہیں پہنچا دوں پس کیا تم گواہی دے سکتے ہو کہ یہ سب باتیں میں نے تمہیں پہنچا دیں۔ تب ساری قوم نے باآواز بلند تصدیق کی کہ ہم تک یہ سب پیغام پہنچائے گئے تب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ آسمان کی طرف اشارہ کر کے کہا کہ اے خدا ان باتوں کا گواہ رہ"

(نور القرآن نمبر 2۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 361 تا 367)

جو راز دیں تھے بھارے اس نے بتائے سارے
دولت کا دینے والا فرماں روا یہی ہے
وہ دلبر یگانہ علموں کا ہے خزانہ
باقی ہے سب فسانہ سچ بے خطا یہی ہے

عروج احمدیت کی ایک محیر العقول عالمی بشارت

حضرت مسیح موعود نے 20 فروری 1886ء کو (جبکہ آپ تنہا تھے نہ کوئی موعود اولاد تھی اور نہ کسی جماعت کا قیام عمل میں آیا تھا) بذریعہ ضمیمہ ریاض ہند امرتسر کیم مارچ 1886ء حسب ذیل خبر برصغیر میں شائع فرمائی:۔

"خدائے کریم جلشانہ نے مجھے بشارت دے کر کہا کہ تیرا گھر برکت سے بھرے گا .... تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا .... **اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیلے گی** .... **خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا** .... میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے **نفوس اور اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا**"

(مجموعہ اشتہارات جلد اول صفحہ 102-103)

کوئی بھی واقف نہ تھا مجھ سے نہ میرا معتقد
لیکن اب دیکھو کہ چرچا کس قدر ہے ہر کنار
اس زمانہ میں خدا نے دی تھی شہرت کی خبر
جو کہ اب پوری ہوئی بعد از مرور روزگار

پاکوں اور ناپاکوں کے جذبات کا فرق ایک دلچسپ مثال سے

حضرت اپنی کتاب چشمہ معرفت (صفحہ 284) میں تحریر فرماتے ہیں:۔

"پاک آدمیوں کی شہوات کو ناپاکوں کی شہوات پر قیاس نہیں کرنا چاہئے کیونکہ ناپاک لوگ شہوات کے اسیر ہوتے ہیں مگر پاکوں میں خدا اپنی حکمت اور مصلحت سے آپ شہوات پیدا کر دیتا ہے اور صرف صورت کا اشتراک ہے۔ مثلاً قیدی جیل خانہ میں رہتے ہیں اور داروغہ جیل بھی مگر دونوں کی حالت میں فرق ہے"

انجینئر قوانین قدرت کو لے کر اس سے حسن پیدا کرتا ہے اس سے افادیت پیدا کرتا ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث)

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا بلند مقام حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

مولوی عبداللطیف کا نمونہ دیکھ لو کس صبر اور استقلال سے جان دی ہے

تذکرۃ الشہادتین کو بار بار پڑھو اور دیکھو کہ اس نے ایمان کا کیسا نمونہ دکھایا

مولوی عبداللطیف صاحب کا نمونہ صبر و استقلال

اب حال میں مولوی عبداللطیف صاحب شہید مرحوم کا نمونہ دیکھ لو کہ کس صبر اور استقلال سے انہوں نے جان دی ہے۔ ایک شخص کو بار بار جان کا خوف دلایا جاتا ہے اور اس سے بچنے کی امید دلائی جاتی ہے کہ اگر تو اپنے اعتقاد سے بظاہر توبہ کر دے تو تیری جان نہ لی جاوے گی۔ مگر انہوں نے موت کو قبول کیا اور حق سے روگردانی پسند نہ کی۔ اب دیکھو اور سوچ کر اسے کیا کیا تسلی اور اطمینان خدا تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہوگا کہ وہ اس طرح پر دنیا و مافیہا پر دیدہ دانستہ لات مارتا ہے اور موت کو اختیار کرتا ہے۔ اگر وہ ذرا بھی توبہ کرتے تو خدا جانے امیر نے کیا کچھ اس کی عزت کرنی تھی مگر انہوں نے خدا کے لئے تمام عزتوں کو خاک میں ملایا اور جان دینی قبول کی۔ کیا یہ حیرت کی بات نہیں کہ آخر دم تک اور سنگساری کے آخری لحہ تک ان کو مہلت توبہ کی دی جاتی ہے اور وہ خوب جانتے تھے کہ میرے بیوی بچے ہیں۔ لاکھ ہا روپے کی جائداد ہے۔ دوست یار بھی ہیں۔ ان تمام نظاروں کو پیش چشم رکھ کر اس آخری موت کی گھڑی میں بھی جان کی پروا نہ کی۔ آخر ایک سرور اور لذت کی ہوا ان کے دل پر چلتی تھی جس کے سامنے یہ تمام فراق کے نظارے ہیچ تھے۔ اگر ان کو جبرا قتل کر دیا جاتا اور جان کے بچانے کا موقعہ نہ دیا جاتا تو اور بات تھی۔ مجبوراً تو ایک عورت کو بھی انسان قتل کر سکتا ہے مگر ان کو بار بار موقعہ دیا گیا۔ باوجود اس مہلت ملنے کے پھر موت اختیار کرنی بڑے ایمان کو چاہتی ہے۔ اولیاء اللہ کی ایک خصلت ہوتی ہے کہ وہ موت کو پسند کرتے ہیں سو انہوں نے ظاہر کی۔

(ملفوظات جلد 3 ص 470)

بعث بعد الموت

مرنے کے بعد ایک بعث ہوتا ہے جیسے کہ حدیث میں ایک شخص کا ذکر ہے کہ وہ خدا سے بہت ڈرتا تھا لیکن خدا کی قدرتوں کا اسے علم نہ تھا۔ تو اس نے وصیت کی کہ جب میں مرجاؤں تو مجھے جلا دینا اور میری خاک کو دریا میں ڈال دینا (تاکہ میرے اجزاء ایسے منتشر ہو جاویں کہ پھر جمع نہ ہو سکیں) جب وہ مر گیا تو اس کے ورثاء نے ایسا ہی کیا لیکن خدا نے اسے عالم برزخ میں پھر زندہ کیا اور پوچھا کہ کیا تو اس بات کو نہ جانتا تھا کہ ہم تیرے اجزاء کو ہر ایک مقام سے جمع کر سکتے ہیں اور تجھے ہماری قدرتوں کا علم نہ تھا۔ اس نے بیان کیا کہ چونکہ مجھے اپنے گناہوں کی سزا کا خوف تھا۔ اس لئے میں نے یہ تجویز کی تھی۔ آخر اس خوف کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے اسے بخش دیا۔ تو یہ بھی ایک قسم کا بعث ہے جو کہ قبل قیامت ہوتی ہے۔ اس خیال پر میں نے کہا ہوگا۔ مرنے کے بعد ایک ایسی حالت میں بھی انسان پڑتا ہے کہ اسے اپنے وجود کی خبر نہیں ہوتی۔ یہ ایک نوم کی قسم ہوتی ہے مولوی عبداللطیف صاحب نے جو شہادت سے اول یہ کہا تھا کہ چھ دن کے بعد زندہ ہو جاؤں گا۔ اس کے معنے بھی یہ ہو سکتے ہیں کہ چھ دن کے بعد میری بعث ہوگی۔ یہ ہمارا ایمان ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 483)

جماعت کو استقلال اور ہمت کی تلقین

ہماری جماعت کو یاد رکھنا چاہئے کہ جب تک وہ بزدلی کو نہ چھوڑے گی اور استقلال اور ہمت کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی ہر ایک راہ میں ہر مصیبت و مشکل کے اٹھانے کے لئے تیار نہ رہے گی وہ صالحین میں داخل نہیں ہو سکتی۔ تم نے اس وقت خدا تعالیٰ کے قائم کردہ سلسلہ کے ساتھ تعلق پیدا کیا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ تم دکھ دیئے جاؤ۔ تم کو ستایا جاتا ہے۔ گالیاں سننی پڑتی ہیں۔ قوم اور برادری سے خارج کرنے کی دھمکیاں ملتی ہیں۔ جو جو تکالیف مخالفوں کے خیال میں آ سکتی ہیں اس کے دینے کا وہ موقعہ ہاتھ سے نہیں دیتے۔ لیکن اگر تم نے ان تکالیف اور مشکلات اور ان موذیوں کو خدا نہیں بنایا بلکہ اللہ تعالیٰ کو خدا مانا ہے تو ان تکالیف کو برداشت کرنے پر آمادہ رہو۔ اور ہر ابتلاء اور امتحان میں پورے اترنے کے لئے کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کی توفیق اور مدد چاہو تو میں تمہیں یقیناً کہتا ہوں کہ تم صالحین میں داخل ہو کر خدا تعالیٰ جیسی عظیم الشان نعمت کو پاؤ گے اور ان تمام مشکلات پر فتح پا کر دارالامان میں داخل ہو جاؤ گے۔

صاحبزادہ عبداللطیف کی قربانی

صاحبزادہ عبداللطیف شہید کی شہادت کا واقعہ تمہارے لئے اسوۂ حسنہ ہے تذکرۃ الشہادتین کو بار بار پڑھو اور دیکھو کہ اس نے اپنے ایمان کا کیسا نمونہ دکھایا ہے۔ اس نے دنیا اور اس کے تعلقات کی کچھ بھی پروا نہیں کی۔ بیوی یا بچوں کا غم اس کے ایمان پر کوئی اثر نہیں ڈال سکا۔ دنیوی عزت اور منصب اور تنعم نے اس کو بزدل نہیں بنایا۔ اس نے جان دینی گوارا کی مگر ایمان کو ضائع نہیں کیا۔ عبداللطیف کہنے کو مارا گیا یا مر گیا مگر یقیناً سمجھو کہ وہ زندہ ہے اور کبھی نہیں مرے گا۔ اگرچہ اس کو بہت عرصہ صحبت میں رہنے کا اتفاق نہیں ہوا، لیکن اس تھوڑی مدت میں جو وہ یہاں رہا اس نے عظیم الشان فائدہ اٹھایا۔ اس کو قسم قسم کے لالچ دیئے گئے کہ اس کا مرتبہ و منصب بدستور قائم رہے گا مگر اس نے اس عزت افزائی اور دنیوی مفاد کی کچھ بھی پروا نہیں کی ان کو ہیچ سمجھا یہاں تک کہ جان جیسی عزیز شئے کو جو انسان کو ہوتی ہے اس نے مقدم نہیں کیا۔ بلکہ دین کو مقدم کیا جس کا اس نے خدا تعالیٰ کے سامنے وعدہ کیا تھا کہ میں دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا۔ میں بار بار کہتا ہوں کہ اس پاک نمونہ پر غور کرو کیونکہ اس کی (قربانی) یہی نہیں کہ اعلیٰ ایمان کا ایک نمونہ پیش کرتی ہے بلکہ یہ خدا تعالیٰ کا عظیم الشان نشان ہے جو اور بھی ایمان کی مضبوطی کا موجب ہوتا ہے کیونکہ براہین احمدیہ میں 23 برس پہلے سے اس شہادت کے متعلق پیشگوئی موجود تھی۔ وہاں صاف لکھا ہے۔

(دو بکریاں ذبح کی جائیں گی اور ہر چیز پر فنا آنے والی ہے)

کیا اس وقت کوئی منصوبہ ہو سکتا تھا کہ 23 یا 24 سال بعد عبدالرحمٰن اور عبداللطیف افغانستان سے آئیں گے اور پھر وہ وہاں جا کر شہید ہوں گے۔ وہ دل لعنتی ہے جو ایسا خیال کرے۔ یہ خدا تعالیٰ کا کلام ہے۔ جو عظیم الشان پیشگوئی پر مشتمل ہے اور اپنے وقت پر آ کر یہ نشان پورا ہو گیا۔

اس سے پہلے عبدالرحمٰن جو مولوی عبداللطیف شہید کا شاگرد تھا، سابق امیر نے قتل کرایا محض اس وجہ سے کہ وہ اس سلسلہ میں داخل ہے (۔) اور اب اس امیر نے مولوی عبداللطیف کو شہید کرا دیا۔ یہ عظیم الشان نشان جماعت کے لئے ہے اس پیشگوئی کے معنے اب مخالفوں سے پوچھو کہ کیا یہ پیشگوئی صریح الفاظ میں نہیں ہے؟ اور کیا یہ اب پوری نہیں ہو گئی ہے؟ کیونکہ انگریزوں کے ملک میں تو کوئی کسی کو بے گناہ ذبح نہیں کرتا ہے اس لئے یہاں تو اس کا وقوع نہیں ہوتا تھا اور علاوہ بریں ہماری تعلیم ایسی تعلیم نہیں تھی کہ کوئی اس کو پکڑ سکے بلکہ یہ تعلیم تو امن کے پھیلانے والی ہے پھر یہ پیشگوئی کیسے پوری ہوتی؟ اس لئے خدا تعالیٰ نے اس نشان کو پورا کرنے کے لئے کابل کی سرزمین کو مقدر کیا ہوا تھا اور آخر 24 سال کے بعد یہ پیشگوئی ٹھیک اسی طرح پوری ہوئی جس طرح پہلے فرمایا گیا تھا (۔) جب ایسا معاملہ ہو تو غم نہیں کرنا چاہئے کیونکہ بہت سی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کو تم پسند کرتے ہو اور وہ اچھی نہیں ہوتی ہیں اور بہت سی ایسی ہوتی ہیں جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور وہ درحقیقت تمہارے لئے مفید ہوتی ہیں۔ یہ خدا تعالیٰ کا ارشاد بالکل سچ ہے اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ اب وقت آنے والا ہے کہ اس کی شہادت کی حکمت نکلنے والی ہے اور میں نے سنا ہے کہ اس وقت چودہ آدمی قید کئے گئے ہیں۔ جو یہ کہتے ہیں کہ عبداللطیف کو ناحق شہید کرایا گیا ہے اور یہ ظلم ہوا ہے وہ حق پر تھا اس پر امیر نے ان آدمیوں کو قید کر دیا ہے اور ان کے وارثوں کو کہا ہے کہ وہ ان کو سمجھائیں کہ ایسے خیالات سے وہ باز آ جائیں مگر وہ موت کو پسند کرتے ہیں اور اس یقینی بات کو وہ چھوڑنا نہیں چاہتے۔ اگر عبداللطیف شہید نہ ہوا ہوتا تو یہ اثر کس طرح پیدا ہوتا اور یہ رعب کس طرح پر پڑتا۔

یقیناً سمجھو کہ خدا تعالیٰ نے کسی بڑی چیز کا ارادہ کیا ہے اور اس کی بنیاد عبداللطیف کی شہادت سے پڑی ہے۔ اگر مولوی عبداللطیف زندہ رہتے تو دس بیس برس تک زندہ رہتے آخر موت آ جاتی اور موت آنی ہے اس سے تو آدمی بچ نہیں سکتا مگر یہ موت موت نہیں یہ زندگی ہے اور اس سے مفید نتیجے پیدا ہونے والے ہیں اور یہ مبارک بات ہے (۔)

اس قدر عرصہ دراز تک تو انسان کو اپنی زندگی کی بھی امید نہیں ہو سکتی اور پھر اس کے ماننے

والوں میں اس قدر استقامت اور قوت ہے کہ بیوی بچوں تک کی پروانہیں کرتا مال اور جان کا خیال تک بھی نہیں کرتا۔ ایمان جیسی دولت پر سب کچھ قربان کرنے کو تیار ہو جاتا ہے۔ ایک اہل بصیرت اس سے نتیجہ نکالنے میں غلطی نہیں کرے گا کہ یہ محض خدا تعالیٰ کا فضل اور اس کے منشا ہی کے ماتحت ہے۔ ایک سلسلہ جو خود اس نے قائم کیا ہے اور آپ جس نے ایک نشان دیا ہے اس نے وہ قوت اور استقامت اس شہید کو عطا کی تا کہ اس کی شہادت اس سلسلہ کی سچائی پر زبردست دلیل اور گواہ ہو۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ہے۔ اب یہ نشان ہزاروں لاکھوں انسانوں کے لئے ہدایت اور ترقی ایمان کا موجب ہوگا اور خدا تعالیٰ چاہے تو اس کے آثار ابھی سے نظر آنے لگے ہیں۔ الاستقامة فوق الکرامة مشہور بات ہے۔ عبداللطیف کے اس استقلال اور استقامت سے بہت بڑا فائدہ ان لوگوں کو ہوگا جو اس واقعہ پر غور کریں گے۔ چونکہ یہ موت بہت سی زندگیوں کا موجب ہونے والی ہے اس لئے یہ ایسی موت ہے کہ ہزاروں زندگیاں اس پر قربان ہیں۔

پھر اس پیشگوئی میں (ہر چیز پر فنا آنے والی ہے) جو فرمایا ہے یہ دشمنوں کے لئے ہے کہ تمہیں بھی کبھی مرنا ہی ہے موت تو کسی کو نہیں چھوڑے گی۔ پھر عبداللطیف کی موت پر جو موت نہیں بلکہ زندگی ہے تم کیوں خوش ہوتے ہو۔ آخر تمہیں بھی مرنا ہے۔ عبداللطیف کی موت تو بہتوں کی زندگی کا باعث ہوگی مگر تمہاری جان اکارت جائے گی اور کسی ٹھکانے نہ لگے گی۔

مولوی عبداللطیف کی شہادت اور استقامت کا سب سے بڑا فائدہ تو یہ ہوا کہ 23-24 برس سے ایک پیشگوئی براہین میں موجود تھی جو پوری ہوگئی اور یہ ہماری جماعت کے ایمان کو ترقی دینے کا موجب ہوگی۔ اس کے سوا اب یہ خون اٹھنے لگا ہے اور اس کا اثر پیدا ہونا شروع ہو گیا ہے جو ایک جماعت کو پیدا کر دے گا۔

یہ خون کبھی خالی نہیں جائے گی۔ اللہ تعالیٰ اس کے مصالح اور حکمتوں کو خوب جانتا ہے لیکن جہاں تک پیشگوئی کے الفاظ پر غور کرتا ہوں۔ اس میں (۔) ایک ہی بڑی تسلی اور اطمینان کی بات ہے کہ جس سے صاف پایا جاتا ہے کہ اس خون کے بہت بڑے بڑے نتائج پیدا ہونے والے ہیں۔ میں جانتا ہوں اور اس پر افسوس بھی کرتا ہوں کہ جس قسم کا نمونہ صدق و وفا کا عبداللطیف نے دکھلایا ہے۔ اس قسم کے ایمان کے لئے میرا کانشنس فتویٰ نہیں دیتا کہ ایسے لوگ میری جماعت میں بہت ہیں۔ اس لئے میں دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اسی قسم کا اخلاص اور صدق عطا کرے کہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کریں اور خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کو عزیز نہ سمجھیں۔

بزدلی کو دور کرو

میں ابھی جماعت میں بزدلی کو دیکھتا ہوں اور جب تک یہ بزدلی دور نہ ہو۔ اور عبداللطیف کا سا ایمان پیدا نہ ہو۔ یقیناً یاد رکھو کہ وہ اس سلسلہ میں داخل نہیں ہے (-) مومنوں میں وہ اس وقت داخل ہوں گے جب وہ اپنی نسبت یہ یقین کر لیں گے کہ ہم مر دے ہیں۔

اللہ تعالیٰ لاف و گزاف کو پسند نہیں کرتا وہ دل کی اندرونی حالت کو دیکھتا ہے کہ اس میں ایمان کا کیا رنگ ہے۔ جب ایمان قوی ہو تو استقامت اور استقلال پیدا ہوتا ہے اور پھر انسان اپنی جان و مال کو ہرگز اس ایمان کے مقابلہ میں عزیز نہیں رکھ سکتا اور استقامت ایسی چیز ہے کہ اس کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا، لیکن جب استقامت ہوتی ہے تو پھر انعامات الٰہیہ کا دروازہ کھلتا ہے۔ دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں مکالمات الٰہیہ کا شرف بھی دیا جاتا ہے یہاں تک کہ استقامت والے سے خوارق کا صدور ہونے لگتا ہے۔ ظاہری حالت اگر اپنی جگہ کوئی چیز ہوتی اور اس کی قدر و قیمت ہوتی تو ظاہر داری میں تو سب کے سب شریک ہیں۔ (۔) خدا تعالیٰ کے نزدیک شرف اور بزرگی اندرونہ سے ہے۔ آنحضرت ﷺ نے اسی لئے فرمایا ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کی فضیلت اور بزرگی ظاہری نماز اور اعمال سے نہیں ہے بلکہ اس کی فضیلت اور بزرگی اس چیز سے ہے جو اس کے دل میں ہے۔

حقیقت میں یہ بات بالکل صحیح ہے کہ شرف اور علو دل ہی کی بات سے مخصوص ہے۔ مثلاً ایک شخص کے دو خدمت گار ہوں اور ان میں سے ایک خدمت گار تو ایسا ہو جو ہر وقت حاضر رہے اور بڑی جانفشانی سے ہر ایک خدمت کے کرنے کو حاضر اور تیار ہے اور دوسرا ایسا ہے کہ کبھی کبھی آ جاتا ہے ان دونوں میں بہت بڑا فرق ہے جو ہر ایک شخص سمجھ سکتا ہے۔ آقا بھی خوب جانتا ہے کہ یہ محض ایک مزدور ہے جو دن پورے ہو جانے پر تنخواہ لینے والا ہے اور اسی کے لئے کام کرتا ہے۔ اب صاف ظاہر ہے کہ اس کے نزدیک قدر و قیمت اور محبت اسی سے ہوگی جو محنت اور جانفشانی سے کام کرتا ہے نہ کہ اس مزدور سے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 515)

وفاداری

عبداللطیف کے لئے وہ دن جو اس کی سنگساری کا دن تھا کیسا مشکل تھا۔ وہ ایک میدان میں سنگساری کے لئے لایا گیا اور ایک خلقت اس تماشا کو دیکھ رہی تھی۔ مگر وہ دن اپنی جگہ کس قدر قدر و قیمت رکھتا ہے اگر اس کی باقی ساری زندگی ایک طرف ہو اور وہ دن ایک طرف، تو وہ دن قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے زندگی کے یہ دن بہرحال گزر ہی جاتے ہیں اور اکثر بہائم کی زندگی کی طرح گزرتے ہیں۔ لیکن مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے۔ فرض کرو کہ ایک شخص کے پاس لطیف اور عمدہ غذائیں کھانے کے لئے اور خوبصورت بیویاں اور عمدہ عمدہ سواریاں سوار ہونے کو رکھتا ہے۔ بہت سے نوکر چاکر ہر وقت خدمت کے لئے حاضر رہتے ہیں۔ مگر ان سب باتوں کا انجام کیا ہے؟ کیا یہ لذتیں اور آرام ہمیشہ کے لئے ہیں؟ ہرگز نہیں ان کا انجام آخر فنا ہے۔ مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں۔ وہ ایسے مقام پر کھڑا ہو کہ اس کی استقامت اخلاص اور وفاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالیٰ نامرد کو نہیں چاہتا۔ اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں۔ لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں۔ جب تک پورا وفادار اور مخلص نہ ہو۔ ریاکاری کی جڑ اندر سے نہیں جاتی ہے لیکن جب پورا وفادار ہو جاتا ہے۔ اس وقت اخلاص اور صدق آتا ہے اور وہ زہریلا مادہ نفاق اور بزدلی کا جو پہلے پایا جاتا ہے دور ہو جاتا ہے۔

صدق اور خدمت کا آخری موقعہ

اب وقت تنگ ہے میں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت ہے۔ تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے، یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔ اس وقت صدق و وفا کے دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقع نہ ہو گا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے۔

نرا زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ تمہیں صادق بنا دے۔ اس میں کاہلی اور سستی سے کام نہ لو بلکہ مستعد ہو جاؤ۔ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں۔ عمل کرنے کے لئے کوشش کرو اور اس راہ پر چلو جو میں نے پیش کی ہے۔ عبداللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مدنظر رکھو کہ اس سے کس طرح پر صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے پیش کیا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 516)

صاحبزادہ عبداللطیف کا نمونہ

کمال کے ساتھ عیوب جمع نہیں ہو سکتے۔ اس زمانہ میں ایک عبداللطیف کا ہی نمونہ دیکھ لو کہ جس حالت میں اس نے جان جیسی عجیب شئے سے دریغ نہ کیا تو اب جان کے بعد اس پر کیا نکتہ چینی کر سکتے ہیں۔ خواہ کوئی ہزار پردہ ڈالے مگر ان کی استقامت پر شک نہیں ہو سکتا۔ بیوی بچوں، مال و جاہ کی پروا نہ کرنا اور یہاں سے جا کر ان میں سے کسی سے نہ ملنا الخ استقامت ہے کہ سن کر لرزہ آتا ہے۔ دنیا میں بھی اگر ایک نوکر خدمت کرے اور حق وفا کا ادا کرے [illegible] اس سے ہوگی وہ دوسرے سے کیا ہو سکتی ہے جو صرف اس بات پر ناز کرتا ہے کہ میں نے کوئی اچک پنا نہیں کیا حالانکہ اگر کرتا تو سزا پاتا۔ اتنی بات سے حقوق قائم نہیں ہو سکتے۔ حقوق تو صرف صدق و وفا سے قائم ہو سکتے ہیں۔

(ملفوظات جلد 3 ص 564)

خدا کی نصرت

یہ زمانہ (دین) کی بہار کا ہے۔ اگر ہم چپ بھی کریں تو خدا تعالیٰ باز نہ آوے گا اور اصل میں ہم کیا کرتے ہیں وہ تو سب کچھ خدا ہی کر رہا ہے۔ ہم تو صرف اسی لئے بولتے اور لکھتے ہیں کہ ثواب ہو اب اس کے فضل کا دروازہ کھل گیا ہے اور خدا نے جو ارادہ کر لیا ہے وہ ہو کر رہے گا۔ دیکھو نہ ہمارے واعظ ہیں نہ لیکچرار ہیں نہ انجمنیں ہیں مگر جماعت ترقی کر رہی ہے۔ ہزاروں نے صرف خواب کے ذریعہ سے بیعت کی۔ کوئی ان کو بتلانے اور سمجھانے والا نہ تھا۔ آخر خدا نے دستگیری کی۔ کیا ہماری طاقت تھی کہ ہم یہ سب کچھ کر لیتے؟ یہ اسی کا ہاتھ ہے جو کر رہا ہے۔ صدق ایسی شئے ہے کہ انسان کے دل کے اندر جب گھر کر جاوے تو اس کا نکلنا مشکل ہے۔ جو لوگ ہمارے عقاید کو بعد تحقیق قبول کر لیتے ہیں تو جان سے زیادہ ان کو عزیز جانتے ہیں ایک نمونہ مولوی عبداللطیف ہیں کہ ہزاروں مرید رکھتے تھے۔ ریاست ان کی تھی۔ دولت بھی بے شمار تھی۔ شاہی دستار بند تھے۔ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر موت قبول کی۔ کیا یہ قوت اور برکت جھوٹ میں ہو سکتی ہے؟ کیا بجز سچائی کے اور بھی کسی میں یہ طاقت ہے؟ یہاں (پنجاب میں بھی) بہت سے لوگ ہیں کہ صرف ایمان کے لئے تکلیف دیئے جاتے ہیں۔ قوم، برادری اور گاؤں والے ان کو طرح طرح کی اذیت صرف اس لئے دیتے ہیں کہ انہوں نے سچ کو قبول کیا ہے پس اگر خدا تعالیٰ دلوں میں نہیں ڈالتا تو وہ ان مصائب کو کیونکر برداشت کرتے ہیں یہاں تک کہ حقیقی باپ اور بھائی بھی ان لوگوں سے الگ ہو جاتے ہیں بعض ایسے ہیں کہ دو آنے روز محنت کر کے کماتے ہیں اور اس میں سے دو پیسے ہمیں چندہ دیتے ہیں۔ تہجد پڑھتے ہیں نمازوں کے پابند ہیں۔ خدا تعالیٰ کے آگے تضرع اور ابتہال کرتے ہیں۔ اب سوائے اس کے کہ خدا تعالیٰ ان کو نور ایمان عطا کرے اور دلوں میں صدق ڈالے یہ سب کچھ کب حاصل ہو سکتا ہے۔

(ملفوظات جلد 3 ص 583)

جماعت احمدیہ کو ہر علم کے میدان میں سینکڑوں عبدالسلام پیدا کرنے پڑیں گے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ساتھ چند سفروں کی دلکش یادیں

عہد خلافت سے پہلے عظیم انسان کے حسن اخلاق کا تذکرہ

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید

33-1932ء کی بات ہے جب خاکسار قادیان دارالامان میں میٹرک کلاس کا طالب علم تھا کہ خاکسار نے بیت مبارک کے نیچے ایک موٹر کار کھڑی دیکھی اس کی عقبی سیٹ پر قریباً 5 سال کا ایک صحت مند اور خوبصورت بچہ کھڑا ہوا تھا۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ یہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے صاحبزادے مرزا طاہر احمد ہیں۔

اس طاہر ومطہر بچے کی ذات والا صفات سے مستقبل میں جن اوصاف حمیدہ اور انقلابی صلاحیتوں کا ظہور ہوا ان کو میرے ایسے کوتاہ قلم انسان کے لئے احاطہ تحریر میں لانا ممکن نہیں تاہم اس عظیم الشان ہستی کو جب بھی قریب سے دیکھنے کا موقع ملا تو آپ کی پاکیزہ سیرت کا کوئی نہ کوئی پہلو ایسا اجاگر ہوا کہ وہ میرے لئے سرمایہ حیات بن گیا۔

مہمان نوازی

وقف کی منظوری کے بعد 1951ء میں خاکسار ربوہ میں اقامت پذیر ہو چکا تھا۔ کچھ سالوں کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب کو ناظم ارشاد وقف جدید کی حیثیت میں دیکھنے کا موقع ملا۔ خلافت سے پہلے ابتدائی یادوں میں سے ایک روح پرور یاد یہ ہے کہ دفتر وقف جدید میں حضرت صاحبزادہ صاحب کی صدارت میں ایک اجلاس تھا جس میں خاکسار کے علاوہ محترم نسیم سیفی صاحب مرحوم اور دیگر ممبران مدعو تھے۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ صاحب کی مہمان نوازی اور اکرام ضیف کی صفات دیکھنے میں آئیں۔ دفتر کا ماحول بالکل سادہ مگر صاف ستھرا اور تکلف سے پاک نظر آیا۔ ایک کمرے میں نماز باجماعت کے لئے صفیں بھی بچھی ہوئی تھیں۔ صاحبزادہ صاحب نے خود اپنے دست مبارک سے سب مہمانوں کی خدمت کی اور حاضرین میں سے یہ معلوم کرکے کہ بعض پان کے بھی عادی ہیں مددگار کارکن کے ذریعے پان بھی منگوائے اور ایک صاحب جو پان میں تمباکو کے عادی تھے ان کے لئے تمباکو والا پان منگوایا۔ غلطی سے میرے حصے میں آ گیا تمباکو کے باعث میں قدرے چکرا گیا اور صاحبزادہ صاحب میری تکلیف کو فوراً بھانپ گئے۔ ٹھنڈے پانی سے اس تکلیف کو رفع کر دیا۔

اس اہتمام سے مجھے یاد آیا کہ حضرت مسیح موعود بھی مہمانوں کی ہر ضرورت کا خیال رکھتے تھے حتیٰ کہ اگر پان بٹالہ یا امرتسر سے منگوانے کی ضرورت پڑتی تو حضور مہمانوں کی خاطر اس کا بھی اہتمام فرماتے۔

دلچسپ ہمسفری

فیصل آباد میں ایک احمدی گھرانے میں رات کے وقت دعوت ولیمہ تھی۔ سردی کے ایام تھے۔ یہاں خاکسار بھی مدعو تھا۔ حضرت ممدوح بھی دیکھے گئے۔ ان دنوں خاکسار کے پاس ایک تھرڈ کلاس سی جیپ ہوا کرتی تھی خاکسار نے صاحبزادہ صاحب کو اس جیپ میں ربوہ لے جانے کی دعوت دی جو انہوں نے منظور فرمالی اس جیپ میں ربوہ کے چند دوست اور بھی تھے۔ فیصل آباد سے نکلتے ہوئے بڑی سڑک پر جب پہنچے تو صاحبزادہ صاحب نے فرمایا "شبیر صاحب نظم" میں نے عرض کیا کہ میں تو سٹیرنگ پر ہوں اور بڑی قیمتی جانیں جیپ میں بیٹھی ہوئی ہیں۔ نظم خوانی سے توجہ ہٹ جائے گی لیکن صاحبزادہ صاحب کا اصرار قائم رہا اور خاکسار نے ڈرائیونگ کرتے ہوئے درثمین کے اشعار سنائے۔ ربوہ تک پہنچنے میں جتنا عرصہ لگا وہ صاحبزادہ صاحب کی دلچسپ گفتگو میں گزرا۔ رات کی تاریکی کا خیال آیا نہ سرد ہوا کے جھونکوں سے تکلیف محسوس ہوئی۔

ٹیومر کا علاج

ایک ملاقات میں صاحبزادہ صاحب نے میرے گلے پر ایک چھوٹا سا ٹیومر دیکھ کر فرمایا کہ یہ کیا ہے۔ عرض کیا کہ یہ ٹیومر ہے مگر اس میں درد کا کوئی احساس نہیں۔ فرمایا یہ رفتہ رفتہ حجم میں بڑھتا جاتا ہے اس کا علاج ابھی سے کرلیں تو اچھا ہے۔ آپ میرے دفتر سے دوا لے لیں۔ یہ ٹیومر انشاء اللہ تکلیف کا باعث نہیں بنے گا۔ خاکسار نے آپ کے دفتر جا کر خود صاحبزادہ صاحب سے دوائی اور ایک خوراک پر ہی سلسلہ علاج مکمل ہو گیا وہ چھوٹا سا ٹیومر آج بھی میرے گلے پر نظر آتا ہے جو نہ حجم میں بڑھا نہ تکلیف کا باعث ہوا اس ٹیومر کی موجودگی مجھے اس عظیم الشان ہستی کے بے شمار احسانات اور کارناموں کی یاد دلاتی اور ان کے لئے دعا کی تحریک کرتی رہتی ہے۔

دورہ پشاور

ایک مرتبہ جب حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے صدر تھے۔ ان کے ساتھ پشاور تک طویل دورے میں شمولیت کا شرف حاصل ہوا۔ در دولت پر کار سمیت بندہ پہنچا تو آپ باہر تشریف لائے۔ دو چھوٹی صاحبزادیاں آپ کے ہمراہ تھیں جنہیں راستہ میں چیپ بورڈ جہلم کے مقام پر پہنچانا تھا۔ آپ صاحبزادیوں سمیت عقبی سیٹ پر تشریف فرما ہو گئے اور بندہ کو فرنٹ سیٹ پر بیٹھنے کا ارشاد فرمایا۔ روانگی سے پہلے آپ نے صاحبزادیوں کو فرمایا:

"ہمارے ساتھ شبیر صاحب سفر کر رہے ہیں۔ یہ ہمیں نظمیں سنائیں گے اور ہمیں سفر میں بور نہیں ہونے دیں گے۔ اجتماعی دعا کے بعد سفر شروع ہوا شہر سے نکل کر جب ہم بڑی سڑک پر پہنچے تو صاحبزادہ صاحب نے فرمائش کی "شبیر صاحب نظم" خاکسار نے عرض کیا کہ آپ شاعروں کی ایک کمزوری سے واقف ہوں گے فرمانے لگے وہ کیا۔ عرض کیا گیا کہ جب شاعر اپنا کلام سناتا ہے تو وہ سامعین سے داد کی توقع رکھتا ہے۔ اور چاہتا ہے کہ سامعین کہیں کچھ اور کچھ اور۔ صاحبزادہ صاحب نے مسکراتے ہوئے فرمایا۔ آپ فکر نہ کریں ہمیں پشاور تک جانا ہے آپ اپنا سارا دیوان سنا سکتے ہیں۔ ایسے پیارے اور بے تکلف ماحول میں سفر کی منزلیں طے ہوتی رہیں حتیٰ کہ چیپ بورڈ کے مقام پر صاحبزادہ صاحب نے اپنی صاحبزادیوں کو اپنے عزیزوں کے ہاں اتارا اور قدرے توقف کے بعد سفر کو دوبارہ شروع کیا۔

دوالمیال کی جماعت میں آپ نے اجلاس عام سے خطاب فرمایا۔ اس تقریر میں آپ نے اس جماعت کو اس درد سے ہدایات دیں اور ابتلاؤں کے خدشات سے آگاہ فرمایا جیسے صاحبزادہ صاحب ان آنے والے ابتلاؤں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے تھے اس خطاب کو سن کر میرے دل سے آواز نکلی He is a Great Man یہ بہت بڑا انسان ہے۔ اس قسم کا تجربہ مجھے پہلے بھی ایک موقع پر یوں ہوا کہ صاحبزادہ صاحب نے قرآن مجید کی ایک آیت کی تفسیر فرمائی جو میرے لئے بالکل نئی تھی اس وقت بھی میرے دل سے آواز نکلی He is a Great Man اس جماعت میں آپ نے خاکسار کو ایک نظم سنانے کا ارشاد فرمایا جو اس طرح شروع ہوتی ہے۔ "خدا ہمارے ساتھ ہے" اس سفر میں آپ نے جتنی جماعتوں کو بھی خطاب فرمایا اس میں ایک خاص درد اور روحانیت کا رنگ تھا۔ یہی عالم پشاور کے اجتماع کے خطاب میں تھا مگر درد میں ڈوبی ہوئی نصائح کے ساتھ طبیعت کی شگفتگی اور بے تکلفی کم نہ ہوئی۔ صوبہ سرحد کے وہ گھرانے جو بعض معاشرتی پابندیوں کے باعث احمدیت سے دور چلے گئے انہیں دوبارہ حقیقی احمدیت کے دائرہ میں لانے کی طرف بھرپور کوشش کرنے کی تلقین فرمائی۔

خدمت خلق

ایک مرتبہ خاکسار شہد کی مکھیوں میں گھر گیا۔ حملہ اتنا شدید تھا کہ دارالصدر سے اپنے گھر واقع دارالرحمت غربی میں پہنچتے پہنچتے بندہ بے ہوش ہو گیا ایک عزیز نے مجھے گھر پہنچایا۔ میرے بیٹے ظفر احمد سرور، جو آج کل امریکہ میں مربی ہیں، نے دعا کی غرض سے اس کی اطلاع سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو کر دی جس کے نتیجے میں حضرت صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب بغرض علاج فوراً غریب خانہ پر پہنچ گئے۔ ان کی ہومیو دوائی کی ایک ہی خوراک سے خدا تعالیٰ کا فضل ہو گیا۔ بندہ کے ہوش وحواس بجا ہو گئے۔ یہ سارا واقعہ خاکسار کی طرف سے نظم کی صورت میں "خالد" یا تشحیذ الاذہان میں شائع ہو چکا ہے۔

بعنوان "شیطان کی نانی"

ظرافت

شہد کی مکھیوں کے حملہ پر مشتمل میری نظم کا عنوان تھا "شیطان کی نانی"

اس کے ایک شعر پر تبصرہ فرماکر حضرت صاحبزادہ صاحب نے ظرافت طبع کا ثبوت دیا۔ شعر حسب ذیل تھا۔

بتیرا کہا میں نے کہ میں غیر نہیں ہوں
داڑھی سے مری دیکھئے اپنوں کی نشانی

"اپنوں" کے لفظ پر صاحبزادہ صاحب نے توجہ دلائی کہ اس سے شیطان کی نانی سے اپنائیت ظاہر ہوتی ہے۔ خاکسار نے اس ظریفانہ تبصرہ کی قدر کرتے ہوئے مصرعہ یوں کرلیا۔

داڑھی ہے مری دیکھئے ربوہ کی نشانی

خدمت دین کا جوش

اللہ تعالیٰ نے حضرت صاحبزادہ صاحب کو خدمت دین کا اتنا جوش بخشا ہوا تھا کہ آپ دین کی خدمت کے لئے ہمہ وقت معروف رہتے ایک مرتبہ آپ نے قصور کی ایک دیہاتی جماعت کھرےپٹر میں جلسہ عام سے رات کو خطاب کرنا تھا۔ اس میں شمولیت سے پہلے آپ نے لاہور شہر کے ایک حلقے میں سوال وجواب کی مجلس کو خطاب فرمایا جس کے آپ بفضل خدا اتنے ماہر تھے کہ سامعین آپ کے جوابات سے بالکل مطمئن نظر آتے تھے۔ لاہور شہر میں منعقدہ اس مجلس سے فارغ ہوکر لاہور کی ایک دیہاتی جماعت کھرےپٹر میں منعقدہ جلسہ عام میں تقریر کرنا تھی۔ خاکسار کو لاہور کی تقریب کے بعد کھرےپٹر کے سفر میں بھی آپ کی معیت کا شرف حاصل کرنے کا شوق پیدا ہوا لاہور کے ایک مخلص دوست مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب (مرحوم) کی کار کی سہولت میسر آ گئی۔ اس لئے جب صاحبزادہ صاحب لاہور کی تقریب سے فارغ ہوکر کھرےپٹر کی طرف نکلے تو خاکسار بھی اس کے تتبع میں چل پڑا حضرت صاحبزادہ صاحب کی تیز رفتاری کا مجھے علم تھا۔ اس لئے خاکسار نے اسٹیئرنگ خود سنبھال لیا اور جتنی تیز رفتاری سے صاحبزادہ صاحب کا تتبع کرسکتا تھا کیا لیکن میری خواہش پوری نہ ہوسکی۔ پھر مکرم نصیر احمد صاحب مرحوم نے بھی اپنی ڈرائیونگ کے جوہر دکھائے مگر صاحبزادہ صاحب ہم سے میلوں آگے نکل گئے اور ہم آپ کی گرد کو بھی نہ پہنچ سکے۔ ہم خاصی تاخیر سے جلسے کے مقام پر پہنچے۔ صاحبزادہ صاحب تقریر فرمارہے تھے اور دعوت الی اللہ

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 34982 میں فرحت منیر بنت منیر احمد قوم مغل کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مصطفیٰ آباد لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15 جولائی 2002ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی چین مالیتی...... اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فرحت منیر بنت منیر احمد لاہور گواہ شد نمبر 1 مدثر رشید ولد رشید احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 رشید احمد چوہدری وصیت نمبر 18725۔

مسل نمبر 34983 میں میاں محمد فاروق ولد میاں محمد بشیر قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 77 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وحدت کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23 اکتوبر 2002ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/4751 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے

لاہور گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد بھٹی وصیت نمبر 23129 گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر باجوہ وصیت نمبر 33218۔

مسل نمبر 34984 میں صائمہ عائشہ بنت ناصر ملک قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21 جنوری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صائمہ عائشہ بنت ناصر ملک لاہور گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد عبداللہ لاہور گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط ولد عبدالرشید لاہور۔

مسل نمبر 34985 میں طاہر حفیظ ولد محمد حفیظ قوم جٹ سدھو پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال 7 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2003ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18,500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر حفیظ ولد محمد حفیظ لاہور گواہ شد نمبر 1 بشارت علی وصیت نمبر 31394 گواہ شد نمبر 2 عامر حفیظ لاہور۔

مسل نمبر 34986 میں بشریٰ حفیظ زوجہ محمد حفیظ قوم جٹ سدھو پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غازی روڈ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ یکم فروری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت

3۔ پلاٹ برقبہ 11 مرلے واقع طاہر آباد ربوہ مالیتی -/110000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ بشریٰ حفیظ زوجہ محمد حفیظ لاہور۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر حفیظ پسر موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حفیظ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر 34987 میں نازیہ طاہرہ زوجہ ملک امان اللہ قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ یکم جنوری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات وزن تین تولے مالیتی -/18000 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/10,000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نازیہ طاہرہ زوجہ ملک امان اللہ شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 چوہدری عطاء الرحمٰن محمود ولد چوہدری محمد حنیف دارالبرکات ربوہ گواہ شد نمبر 2 ملک امان اللہ خاوند موصیہ۔

مسل نمبر 34988 میں راشدہ سلطانہ بنت منور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 266 ر۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8 جنوری 2003ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزن 15 گرام مالیتی -/9750 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات امیر / صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

☆ مکرم منیر احمد بسمل صاحب نائب ناظر اشاعت اطلاع دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم رشید احمد صاحب شیخ بہاولنگر کو مورخہ یکم جولائی 2003ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام آرب احمد تجویز ہوا ہے۔ بچہ مکرم غلام احمد صاحب شیخ مرحوم بہاولنگر اور مکرمہ شمس النساء صاحبہ بنت مکرم ماسٹر ضیاء الدین صاحب ارشد کا پوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

☆ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 11/ جون 2003ء مکرم مبارک احمد معین صاحب مربی سلسلہ ڈیرہ غازی خان کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود بفضلہ تعالیٰ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''مظفر حزقیل احمد'' نام عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم منور احمد کاہلوں صاحب نصرت آباد سندھ کا پوتا اور مکرم مقصود احمد چیمہ صاحب صدر جماعت عزیز پور ڈگری سیالکوٹ کا نواسہ ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے والدین کے لئے قرۃ العین، صالح، باعمر اور خادم دین وجود بنائے۔ آمین

☆ مکرم شیخ محمد احسن محمود صاحب قائد ضلع لودھراں کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 25/ جون 2003ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ''صبیحہ احسن'' عطا فرمایا تھا۔ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم شیخ صدیق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ دنیا پور کی پوتی اور مکرم شیخ محمد حلیم صاحب آف ربوہ کی نواسی ہے اللہ تعالیٰ بچی کو صحت والی زندگی عطا فرمائے دین کی خادمہ اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

قرارداد تعزیت

ممبران مجلس عاملہ جماعت چونڈہ نے اپنے صدر مکرم چوہدری مظفر احمد باجوہ صاحب کی وفات پر قرارداد تعزیت پاس کی ہے جس میں مرحوم کی خوبیوں اور جماعتی خدمات کا تذکرہ کیا ہے۔ آپ 1995ء سے چونڈہ جماعت کے صدر چلے آ رہے تھے۔ آپ کے دور میں بیت الذکر میں توسیع ہوئی اور علیحدہ احمدیہ قبرستان بھی بنا۔ اللہ تعالیٰ آپ کی خدمات کو قبول فرماتے ہوئے آپ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

مکرم بشارت احمد صابر صاحب کارکن فضل عمر فاؤنڈیشن کی بھانجی صدف سلمان صاحبہ بنت سلمان محمود میاں صاحب گلبرگ لاہور نے میٹرک کا امتحان 755/850 نمبر لے کر امتیازی پوزیشن میں پاس کیا ہے۔ سلمان محمود میاں صاحب محترم میاں محمد یوسف صاحب سابق پرائیویٹ سیکرٹری کے پوتے ہیں۔ طالبہ کی مزید کامیابیوں کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

☆ مکرم عزیز احمد باجوہ صاحب دارالبرکات ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری والدہ مکرمہ شمشاد بیگم صاحبہ زوجہ مکرم بشیر احمد باجوہ صاحب مرحوم 17/ جون 2003ء بروز منگل بعمر 82 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ موصیہ تھیں آپ کی نماز جنازہ 19 جون کو دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح نو بجے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھایا۔ قبر تیار ہونے پر مکرم چوہدری لطیف احمد کاہلوں صاحب نے دعا کرائی۔ آپ نے اپنی یادگار دو بیٹیاں اور دو بیٹے مکرم ڈاکٹر آفتاب ناصر باجوہ صاحب جرمنی اور خاکسار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔

درخواست دعا

☆ مکرم نذیر احمد صاحب فیکٹری ایریا ربوہ سے لکھتے ہیں کہ مورخہ 28 جون کو میری اہلیہ مکرمہ رضیہ بیگم صاحبہ والدہ مکرم سید حسن طاہر بخاری صاحب مربی سلسلہ کی ٹانگ کا فریکچر ہو گیا ہے۔ معجزانہ شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ مکرم صدیق احمد صاحب کارکن خلافت لائبریری کے والد مکرم چوہدری فضل احمد صاحب ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ہرنیا اور بندش پیشاب کی وجہ سے بیمار ہیں۔ ان کی شفایابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 6

کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ راشدہ سلطانہ بنت منور احمد چک 266ر۔ب ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم وصیت نمبر 15507 گواہ شد نمبر 2 فیض احمد ولد عطاء محمد چک نمبر 266ر۔ب

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیلی فوج کا آپریشن مشرق وسطیٰ میں پھر تشدد کی کارروائیاں شروع ہو گئی ہیں۔ جس کے باعث امن کی کوششیں سبوتاژ ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اسرائیلی فوج نے الاقصیٰ بریگیڈ کے مقامی رہنما محمد شادا کو قلقلیہ میں گولی مار دی۔ ساتھی زخمی حالت میں گرفتار کر لیا۔ جہادی تنظیموں نے یہودی بستی پر میزائلوں سے حملہ کر دیا فلسطینی علاقوں سے فوج کا مزید انخلا روک دیا گیا۔ اسرائیلی فوج نے آپریشن کر کے متعدد فلسطینیوں کو گرفتار کر لیا۔ امریکی صدر بش نے اسرائیلی وزیر اعظم شیرون۔ مصر کے صدر حسنی مبارک اور اردن کے شاہ عبداللہ ثانی سے فون پر مشرق وسطیٰ کی تازہ ترین صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ امریکی صدر نے کہا کہ دہشت گردوں کے فنڈز منجمد کر دیئے جائیں۔ فلسطینی وزیر اعظم محمود عباس نے یہودی بستی پر حملے کو دہشت گردانہ کارروائی قرار دیتے ہوئے مذمت کر دی۔ امریکا فلسطینی اتھارٹی کو دہشت گردی کو روکنے کیلئے 10 کروڑ ڈالر اور اسرائیل کو تین ارب ڈالر امداد دیگا۔

اٹلی اور جرمنی میں کشیدگی اٹلی کے وزیر اعظم سلویو برلسکونی نے چھ ماہ کیلئے یورپی یونین کی صدارت کا عہدہ سنبھالا ہے عہدہ سنبھالنے کے بعد ایک تقریب سے خطاب کرنے لگے تو جرمنی کے ایک رکن نے ان پر شدید تنقید کی جس سے وہ ناراض ہو گئے اور جواب میں کہا کہ ایک فلم بنائی جا رہی ہے جس میں آپ کو نازی محافظ کا کردار ادا کرنا چاہئے۔ اس پر ہنگامہ شروع ہو گیا۔ یورپی ممالک میں یہ معاملہ حساس ہے کیونکہ ہٹلر کے دور میں نازی کیمپوں میں یہودیوں کا صفایا کرنے کی کوشش کی گئی۔ یورپی یونین کے نئے صدر برلسکونی نے کہا کہ میرے بیان کا مقصد کسی کی توہین نہیں تھا۔ جرمنی کے چانسلر نے شیروڈر نے کہا کہ برلسکونی معافی مانگیں۔ اٹلی اور جرمنی دونوں ممالک نے ایک دوسرے کے سفیروں کو طلب کر لیا ہے۔

ہانس بلکس کی اقوام متحدہ پر تنقید اقوام متحدہ کے سابق چیف اسلحہ انسپکٹر ہانس بلکس نے کہا ہے کہ اقوام متحدہ ایک لازمی برائی ہے یہ نقائص سے بھرپور اور زخمی ادارہ ہے۔ اس سے سبکدوش ہو کر خود کو ہلکا پھلکا محسوس کر رہا ہوں۔ اقوام متحدہ کے ہیڈ کوارٹر سے اپنے عہدے سے فارغ ہونے کے بعد اپنے آخری خصوصی انٹرویو میں ہانس بلکس نے کہا کہ عراق کے اسلحہ کی تلاش سے متعلق مجھ پر بہت بڑی ذمہ داری تھی جس نے میری نیندیں اڑا دی تھی۔ اگر عراقی مکمل تعاون کرتے تو آج صدام حکومت موجود ہوتی۔

تہران پالیسی پر واشنگٹن انتظامیہ میں اختلافات ایران میں سخت گیر قدامت پرستوں کے خلاف جاری مظاہروں کی حمایت کے حوالے سے امریکی حکومت میں اختلافات کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ کولن پاول نے پہلی بار کھل کر کہا کہ امریکہ کو ایران کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہئے، اور یہ بات فراموش نہیں کرنی چاہئے کہ صدر خاتمی ایرانی عوام کے منتخب لیڈر ہیں۔ ایرانی حکومت کے خلاف مظاہروں کا دور بیٹھ کر مشاہدہ کیا جائے۔ مظاہرے حکومت پر دباؤ کیلئے کافی ہیں۔

صدام کے حامیوں کی تلاش امریکی فوج نے عراق میں صدام کے حامیوں کی تلاش میں چھاپے مارے اور 29۔ افراد کو گرفتار کر لیا۔ گھر گھر تلاشی کے دوران عورتوں پر تشدد کیا گیا۔ امریکی کمانڈر نے کہا کہ آپریشن فلوجہ کی مسجد میں بم دھاکہ کی وجہ سے کیا گیا ہم حیران ہیں کہ عراقیوں کے پاس بم کہاں سے آ گئے۔ تاہم عراق میں صورتحال پر جلد قابو پا لیا جائے گا۔

عراق میں مزید فوج امریکہ نے عراق میں مزید فوج بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے۔ صدر بش نے کہا ہے کہ دشمن غلط فہمی میں نہ رہے۔ امریکی فوج ہر قسم کی صورتحال کا ڈٹ کر مقابلہ کر سکنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ حملہ کرنے والوں کو عبرتناک سزا دیں گے۔ برطانیہ نے بھی مزید 5 ہزار فوجی عراق بھیجنے کا اعلان کیا۔ رمزفیلڈ نے کہا ہے کہ عراق کو ویتنام نہیں بننے دینگے۔ بغداد سے آمدہ اطلاعات کے مطابق ہزاروں افراد نے امریکہ کے خلاف مظاہرہ کیا اور کہا کہ امریکہ نے عراقی عوام کی مدد کرنے کی بجائے انہیں اندھے کنویں میں دھکیل دیا ہے۔ لوگ بھوکے مر رہے ہیں۔ خدارا ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دیں۔

چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت

امریکہ نے چین میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا الزام عائد کیا ہے اور کہا ہے کہ چین نے اس سلسلے میں اپنے وعدے پورے نہیں کئے۔ تبت کے باشندوں کو قانونی تقاضوں کے بغیر پھانسی دی جاتی رہی۔ جمہوریت پسندوں کو گرفتار کیا جاتا رہا۔ مزدوروں کے خلاف طاقت استعمال کی جاتی رہی، سفارتکاروں کو سیاسی قیدیوں سے ملنے نہیں دیا جاتا۔ چینی ترجمان نے کہا ہے کہ امریکہ نے حقائق کو توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔ واشنگٹن چین کے اندرونی معاملات میں مداخلت نہ کرے۔

صدام کی گرفتاری پر انعام کا اعلان اتحادی فوج نے صدام حسین کی گرفتاری پر 25 ملین ڈالر اور ان کے بیٹوں اودے اور قوصے کی گرفتاری پر 15 ملین ڈالر انعام دینے کا اعلان کیا ہے۔ یہ انعامات اس شخص کو دیئے جائیں گے جو صدام اور ان کے بیٹوں کی گرفتاری میں مدد دے گا۔

امیگریشن قوانین میں سختی نیوزی لینڈ میں ایشیائی باشندوں کے لئے امیگریشن قانون سخت بنانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مجوزہ نئے قانون کے تحت صرف ہنرمند افراد کو نیوزی لینڈ امیگریشن کیلئے درخواست دینے کی اجازت ہوگی۔

ملکی خبریں
ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	5۔جولائی	زوال آفتاب	12-13
ہفتہ	5۔جولائی	غروب آفتاب	7-20
اتوار	6۔جولائی	طلوع فجر	3-27
اتوار	6۔جولائی	طلوع آفتاب	5-06

کشمیر اور ایٹمی پروگرام کا سودا کرنے والا غدار ہوگا صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ کشمیر اور ایٹمی پروگرام کا سودا کرنے والا غدار ہوگا۔ ان دونوں ایشوز پر کوئی سودے بازی نہیں ہوسکتی۔ وہ ایفل ٹاور کے نواح میں پاکستانیوں کے بڑے اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا مغرب کی طرح وہ بھی ایٹمی ٹیکنالوجی کی منتقلی کے خلاف ہیں۔ یہ ہماری صلاحیت ہے ہم اسے کسی دوسرے کو کیوں منتقل کریں۔ پاکستان جمہوریت کی راہ پر گامزن ہے بلکہ درحقیقت پاکستان میں جمہوریت کبھی اتنی مضبوط نہیں رہی، مجھے یقین ہے کہ دولت مشترکہ میں پاکستان کی مکمل رکنیت جلد بحال کردی جائے گی۔

چین اور پاکستان کی دوستی لازوال ہے وزیراعظم میر ظفراللہ خان جمالی نے کہا ہے کہ چین اور پاکستان کی دوستی لازوال ہے اور وقت کے ساتھ یہ دوستی مزید مستحکم ہوگی۔ وہ پی اے ایف بیس فیصل کراچی میں پاک فضائیہ میں شامل چین کے طیاروں کے 10 ہزارویں انجن کی اوورہالنگ کے موقع پر تقریب سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا میں وزیراعظم نہیں عام شہری ہوں ہمیں ذات سے بالا ہوکر قوم کی خدمت کرنی چاہئے۔

پاکستان میں تبدیلی آنے والی ہے پاکستان کے سابق وزیراعظم نواز شریف نے کہا ہے کہ آج بھی کہتا ہوں کہ کرگل کے واقعہ سے مجھے لاعلم رکھا گیا امریکی دورے کے دوران میں نے جنگ ختم کروادی اور فوجی جرنیلوں کو یہ بات ناگوار گزری۔ پاکستان میں جمہوریت ہمیشہ خسارے میں رہی ہے لیکن اب عوام میں جمہوریت کا شعور پختہ ہوچکا ہے اور پاکستانی عوام کے اسی جذبے کو دیکھتے ہوئے فوجی حکمرانوں کے آگے جھکنے کو تیار نہیں۔ ہمیں عوام کے اس جذبے کا انتظار ہے جب وہ فوجی حکمرانوں کے خلاف سڑکوں پر نکل آئیں گے اور ایک انقلاب آنے والا ہے جس سے فوجی حکومت کا مکمل خاتمہ ہوجائے گا اور پاکستان میں مکمل جمہوریت بحال ہونے کا موقع ملے گا۔

پارلیمنٹ زیادہ دیر نہیں چلے گی مسلم لیگ (فنکشنل) کے سربراہ پیر پگارا نے کہا ہے کہ صدر وردی میں ہی رہیں گے اسمبلیوں کا مستقبل صفر ہے آئندہ بااثر افراد ہاؤس میں ہوں گے۔ ایل ایف او کو غیر قانونی کہنے والے یہ کیوں بھول جاتے ہیں کہ 21 میں سے 18 کام ایل ایف او کے تحت ہوئے جن میں جداگانہ مخلوط حکومت کا قیام، خواتین کی نشستوں میں اضافہ، ووٹرز کی عمر میں کمی سمیت دیگر معاملات شامل ہیں ایل ایف او سے فیضیاب ہونے والے اس کی مخالفت نہیں کرسکتے۔

دینی مدارس کی سندیں مجلس عمل اور قائد لیگ سمیت 68 منتخب نمائندوں کے خلاف سپریم کورٹ میں دائر ہونے والی ایک رٹ میں درخواست گزار نے مؤقف اختیار کیا ہے کہ دینی مدارس کی اسناد کے حامل یہ ارکان الیکشن میں حصہ لینے کیلئے نااہل ہیں۔ لہٰذا ان ارکان کی رکنیت کالعدم قرار دی جائے۔

بھارت بڑا ملک ہے تو پاکستان بھی چھوٹا نہیں صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ بھارت مذاکرات اور امن کیلئے ایک قدم بڑھائے، پاکستان تین بڑھائے گا، ہمارا ہائی کمشنر بھارت چلا گیا ہے اور بھارت کے ہائی کمشنر کے منتظر ہیں۔ دہشت گردی کے خاتمے کیلئے پاکستان اتحادی افواج کے ساتھ مل کر مشترکہ جدوجہد کررہا ہے۔ ہم نے 480 دہشت گرد پکڑے۔ القاعدہ اور طالبان کے حامیوں اور مذہبی انتہا پسندوں کے خلاف بھی کارروائی کی۔ انہوں نے کہا پاکستان سرمایہ کاری کیلئے بہترین ملک ہے۔ غیرملکی سرمایہ کاروں کو سرمائے کے تحفظ، منافع کے فروغ اور سرمایہ واپس لے جانے کی مکمل سہولت ملے گی۔

وفاق نے پنجاب سے وضاحت طلب کرلی

وفاقی حکومت نے محکمہ خوراک پنجاب سے گندم کی بین الصوبائی نقل وحمل کی پابندی پر وضاحت طلب کرلی ہے۔ وزارت خوراک وزراعت نے سیکرٹری خوراک پنجاب سے کہا ہے کہ اس پابندی کا کیا جواز ہے۔ دریں اثناء گندم کی بین الصوبائی پابندی پر بات چیت کیلئے پاکستان فلورملز ایسوسی ایشن کی چاروں صوبائی برانچوں کے اجلاس طلب کرلئے گئے ہیں جس میں گندم کی نقل وحمل کے باعث پیدا ہونے والی صورتحال پر غور کیا جائے گا۔

نہری پانی کی تقسیم کو بہتر بنایا جائے وزیراعظم میر ظفراللہ خان جمالی نے سندھ حکومت سے کہا ہے کہ آبپاشی کیلئے نہری پانی کی تقسیم کو بہتر بنایا جائے اور اس کی سختی سے نگرانی کی جائے۔ وہ کراچی میں سندھ سے تعلق رکھنے والے اراکین قومی اسمبلی سے بات چیت کررہے تھے۔ وزیراعظم نے ان کو یقین دلایا کہ پانی کی چوری اور ضیاع پر قابو پاکر سندھ کے کسانوں کو پانی کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔

موجودہ سسٹم تباہ کیا گیا تو الیکشن ہونگے نہ جمہوریت آئیگی پاکستان مسلم لیگ (ق) کے صدر نے کہا ہے کہ خواہ کچھ ہو جائے موجودہ منتخب حکومت اپنی مدت پوری کرے گی۔ اور جو لوگ یہ سوچتے ہیں کہ حالات خراب کرکے دوبارہ الیکشن کروا لیں گے وہ خوش فہمی میں نہ رہیں میں ان سب کو بتادینا چاہتا ہوں کہ موجودہ سسٹم کو تباہ کیا گیا تو نہ الیکشن ہونگے اور نہ کبھی جمہوریت آئے گی وہ پیرس میں پاکستانیوں سے خطاب کررہے تھے۔

ایٹمی پروگرام رول بیک یا منجمد نہیں کیا جائیگا وزیر خارجہ خورشید محمود قصوری نے ان خبروں کی تردید کی ہے جن میں کہا گیا تھا کہ پاکستان اپنا ایٹمی پروگرام منجمد کررہا ہے۔ وزیر خارجہ نے کہا کہ قومی سلامتی پر کوئی معاہدہ نہیں کیا جائے گا۔ میڈیا میں شائع ہونے والی بعض رپورٹوں میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی ہے پاکستان نے امریکی دباؤ کے زیر اثر ایٹمی پروگرام منجمد کردیا ہے۔ انہوں نے کہا پاکستان کا ایٹمی پروگرام دفاعی نوعیت کا ہے اور پاکستان قومی سلامتی کی قیمت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کریگا۔ خطے میں امن اور استحکام کیلئے پاکستان نے اعتماد کی فضا پیدا کرنے کیلئے کئی اہم اقدامات اٹھائے ہیں۔

جرمن پابندیوں کے خاتمے سے فضائی دفاع مضبوط ہوگا پاکستان کے حکام نے جرمنی کی جانب سے پاکستان کو ہتھیاروں کی فروخت پر عائد پابندیاں ختم کرنے کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے ملک کے فضائی دفاعی نظام کو مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔

مکان کرایہ کیلئے خالی ہے
ایک مکان 6A/37 فیکٹری ایریا ربوہ کرایہ کیلئے خالی ہے جس میں 5 کمرے، کچن، اٹیچ باتھ کے ساتھ پانی بجلی سوئی گیس، ٹیلی فون کی سہولت ہے۔ برائے رابطہ ربوہ فون 211778-213395 لاہور: 7280128

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر: 211379

احمد ٹریولز انٹرنیشنل
گورنمنٹ لائسنس نمبر 2805
یادگار روڈ ربوہ
اندرون و بیرون ہوائی ٹکٹوں کی فراہمی کیلئے رجوع فرمائیں
Tel:211550 Fax 04524-212980
E-mail:ahmadtravel@hotmail.com

گائیڈ لائن اکیڈمی کی دو اہم کتب
خلافت رابعہ کی فتوحات وترقیات
ایم ایم احمد۔ شخصیت اور خدمات
مرتبہ: عبدالسمیع خان صاحب
ربوہ میں الفضل برادرز پر دستیاب ہیں

وقار اینڈ برادرز انجینئرنگ ورکس
معیار اپنایئے
وقت بچایئے
سپیشلسٹ: کاربائیڈ ڈائیز، کاربائیڈ پارٹس اینڈ ٹولز
مینوفیکچرر، انجینئرنگ فیلڈ نیز جیولری ٹولز اور پارٹس تیار کرنے والے
دکان نمبر 4۔ شاہین مارکیٹ ... 0300-9426050

خوشخبری
اب ہمارے نکالے ہوئے روغن کلونجی، روغن بادام روغن خشخاش، روغن ناریل، کھل بادام، کھل کلونجی اور قدرت کا انمول تحفہ خالص شہد دستیاب ہے۔
رضوان فوڈز۔ رضوان سٹور
محمد ابراہیم اینڈ سنز دارالرحمت وسطی فون 212307

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699-214214 گھر 211971

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29